نہیں کہ سب مضامین ایک سے ایک بڑھ کر ہیں، خصوصاً مولانا ابوالجلال ندوی کے دونوں مقالات "آغازِ نزول" اور "تدوینِ قرآن مجید" قاضی ظہور الحسن ناظم سیوہاروی کے مقالات "کتابتِ قرآن مجید" اور "مصاحفِ قرونِ ثلاثہ" اسی طرح "حروفِ مقطعات" اور "اقسامِ قرآن" مولانا تمنا عمادی "قرآن مجید کے اساسی نظریات" مولانا آزاد سبحانی۔ "قرآن مجید اور تمثیلات" مولانا محمد جعفر شاہ پھلواروی۔ یہ سب مقالات بہت مفید اور معلومات افزا ہیں۔ عوام کا کیا ذکر! ہمارے اربابِ مدارس کو بھی قرآن مجید کے متعلق یہ معلومات شاذ و نادر ہوں گی۔ ان کے علاوہ اور چند مضامین نثر و نظم بھی اچھے اور لائقِ مطالعہ ہیں، آخر میں قرآن مجید کے انگریزی تراجم مولانا عبد الماجد دریا بادی اور پرانی اردو میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر۔ از مولوی عبد الحق، اور قرآن پر اردو میں کتابیں، خود اڈیٹر صاحب کے قلم سے یہ تینوں مقالات مستقل افادیت رکھتے ہیں۔ آخر کے ٹائٹل پر تاشقند میں قرآن مجید کا جو نسخہ محفوظ ہے اور جسے مصحفِ عثمانی کہا جاتا ہے اُس کے ایک صفحہ کا فوٹو بھی ہے غرضکہ مضامین کا انتخاب بڑی دیدہ وری اور محنت سے کیا گیا ہے اور اس لئے یہ خاص نمبر اپنے مقصد میں نہایت کامیاب اور عظیم الشان ہے۔

اردوئے معلّٰی قائم نمبر: مرتبہ خواجہ احمد فاروقی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۹۷ صفحات۔ کتابت و طباعت اعلیٰ۔ قیمت پانچ روپیہ۔ پتہ:۔ شعبۂ اُردو۔ دلّی یونیورسٹی۔ دلّی۔

اُردوئے معلّٰی جو دلّی یونیورسٹی کا سہ ماہی مجلّہ ہے اپنے بلند پایہ مضامین و مقالات کی وجہ سے علم و ادب کے حلقوں میں اس درجہ مشہور ہو چکا ہے کہ کسی تعارف کی ضرورت نہیں۔ قائم چاند پوری اُردو کے شعرائے متقدمین میں اپنا ایک خاص مرتبہ و مقام رکھتے ہیں۔ لیکن فاضل مرتّب کے بقول ان کی طرف جیسی توجہ کرنی چاہیے تھی نہیں کی گئی، علاوہ ازیں ان کی زندگی اور شاعری کے بعض پہلو تحقیق کے محتاج ہیں وہ بھی اب تک اسی طرح ہیں۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے کسی نے انھیں ہاتھ نہیں لگایا۔ یہ خاص نمبر قائم چاند پوری کے دیوان کے لئے مخصوص ہے جو حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتّب ہے اور اُردوئے معلّٰی کے دو سو صفحات میں آیا ہے۔ متن دو نسخوں کی مدد سے مرتب کیا گیا ہے۔ ایک نسخہ انڈیا آفس لائبریری لندن کا ہے اور دوسرا رضا لائبریری رامپور کا۔ شروع میں خواجہ صاحب کا مختصر "تعارف" اور جناب عتیق احمد صاحب صدیقی کے قلم سے "دیوانِ قائم کا لسانیاتی مطالعہ" اردو زبان و ادب کے طلبا کے لئے خاص طور پر بہت مفید اور بصیرت افروز ہیں، امید ہے اُردوئے معلّٰی کے سابق م

م خاص نمبروں کی طرح یہ نمبر بھی اربابِ ذوق میں مقبول ہوگا اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔